حسرت

جناب عابد رضا صاحب بیدار رضالائبریری رامپور

(۶)

۱۹۰۴ء - ستمبر

تذکرۃ الشعراء : اشرف شاگرد نسیم دہلوی

مسلمان، نیشنل کانگریس اور پولیٹیکل ایجی ٹیشن

اردو : از پنڈت کشن پرشاد کول

اسپیچ : مسٹر گوکھلے

تنقید :- (۱) مخزن کی زبان پر (۲) "گلدستۂ بہار" عظیم آباد - اس سے چند غزلوں کا انتخاب بھی کیا ہے -

نظم : لطافت حسین خاں ؛ شفق عماد پوری ؛ وفا رام پوری -

اکتوبر - تذکرۃ الشعراء : شیفتہ -

طلسم خواب ۲ از مرزا سلطان احمد

ہاتھی دانت - از نواب رائے پرتاب گڑھ -

حضرت مولانا شاہ محمد حسین الہ آبادی قدس اللہ سرہٗ (آپ نے اجمیر شریف کے عرس میں ایک مصرع کی تکرار پر وصال فرمایا) از حسرت

انتخاب بیاض جناب حکیم مرزا جمشید علی خاں صاحب اختر دہلوی [اندرام مولف کی زبانی ایک واقعہ بھی نقل]

بیاضِ چکبست

مارگیٹ - از محمد لطافت حسین خاں [سفر نامے کا ایک حصّہ]

افسانہ اور دکن ریویو : " اصلاح اردوئے معلّٰی " کے عنوان سے اس میں چھپے ہوئے دو مضامین کا تذکرہ اور اُن کے علمی معیار کی پستی کا گلہ -

حضرت مولانا شاد مدظلہٗ - از سیّد علی ہاشم (پٹنہ) [...... ۱۲۷۴ھ یا ۱۲۷۵ھ میں جبکہ آپ کی عمر بارہ یا تیرہ برس کی تھی، لفظ گیت کے مذکر و مونث ہونے میں یہاں کے بعض حضرات میں گفتگو ہوئی - فریقِ مخالف اس لفظ کے مذکر ہونے کو نہ مانتے تھے تو حضرت نے ایک خط جناب مرزا دبیر مرحوم کی خدمت میں تحریر کیا - جب کئی ہفتہ تک جواب نہ آیا تو ایک منظوم خط جناب مرزا اسداللہ خاں غالب مغفور کی خدمت میں بھی بھیجا - حضرت غالب نے اس نظم کو بہت پسند کر کے جو جواب لکھا تھا وہ اس زمانے میں دست بدست پھرا کیا اور لوگوں کو زبانی یاد ہو گیا - وہ خط ذیل میں نقل کرتا ہوں -

اورنگ نشین فصاحت زیب وسادۂ بلاغت سلامت -

نظم دلپسند یافتم و بر رسائی ذہنِ وقاد گرامی عش عش ہا گفتم - اینکہ لفظ گیت بروزن صیت معمول ہندوستان را ازیں گم کردہ راہِ حقیقت تحقیق فرمودی نہ آں چنانست کہ دریں ہر کوش اسداللہ مرزا دبیر سلمہ القدیر بپاسخ آں نگراید - وضعیاں اینجا مذکرش خوانند - زیادہ عشق خاکپائے اسداللہ غالب مغلوب -

حضرت غالب کے خط ہذا کی نقل راقم سطور کے والد ماجد جناب حکیم سیّد احمد مغفور نے اسی زمانے میں اپنی کتاب پر لکھ رکھی تھی، میں اس کی نقل یہاں درج کرتا ہوں "

حصّہ نظم : شاد، سرور جہاں آبادی، امید، وفا، سجاد، حسرت -

اشتہار رسالہ زمانہ - مع فہرست مضامین - جولائی و اگست مشترک نمبر -

نومبر: سید محمد خاں رند - از میر احمد علوی (۹ صفحے پر محیط) تحریر و تقریر کا ڈھنگ، از مقتدی خاں، (شیروانی) مسلمان اور کانگریس - از حسرت / اشتہار رسالہ زمانہ مع تفصیل مضامین اکتوبر ۱۹۰۴ء [جس

میں اقبال کی نظم ہمارا دیس بھی ہے]

تنقید: ۔ (۱) مخزن (۲) قندہار سے مدیر احسن اللہ خاں ثاقب علی گڈھ"

المدینہ والاسلام - از محمد فرید وجدی کا ترجمہ از رشید احمد سالم۔

ریاض خیرآبادی کی ایک نظم" بیل کی سرگذشت ۔

مخزن پر تنقید کا ایک حصہ۔

"اکتوبر کا پرچہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض درشت بیان اور ناواقف لوگوں سے قطع نظر کر کے جو نکتہ چینی کا جواب سب وشتم سے دینا چاہتے ہیں' اہل پنجاب میں جو لوگ منصف مزاج اور صحتِ زبان کے خواستگار ہیں وہ اپنی غلطیوں کو چھوڑتے جاتے ہیں اور نکتہ چینوں کی نکتہ چینی سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مثلاً پروفیسر اقبال صاحب نے ایک غزل کے مقطع میں لکھا تھا: ۔

اقبال کوئی محرم اپنا نہیں جہاں میں معلوم ہے ہمیں کو دردِ نہاں ہمارا

دلگداز نے اعتراض کیا کہ اس شعر کے آخر میں" ہمارا" کے بجائے" اپنا" چاہیئے۔ اور اقبال نے اب اس کو بدل کر مخزن میں اس طرح چھپوایا

اقبال کوئی اپنا محرم نہیں جہاں میں معلوم کیا کسی کو دردِ نہاں ہمارا

حضرت اقبال کی نظمیں روز بروز زبان کے لحاظ سے صاف ہوتی جاتی ہیں۔ کاش کہ جیسی توجہ اور احتیاط نظم میں کرتے ہیں ویسے ہی نثر میں بھی کرتے کیونکہ ہم افسوس کے ساتھ دیکھتے ہیں کہ اسی پرچہ میں ان کے لیکچر موسوم بہ" قومی زندگی" میں بہت اغلاط موجود ہیں .... "

اس سلسلہ میں امیر اللہ تسلیم' داغ' شفق عماد پوری' شوق قدوائی' آثر اعظم آبادی' وفا رام پوری اور خود حسرت کی غزلیں قابلِ ذکر ہیں۔

دسمبر: دمشق۔ ترجمہ از مولوی حیات الحسن رضوی موہانی (ابن بطوطہ کا سفرنامہ) [مترجم نے سفرنامہ کا مکمل ترجمہ کر کے حیدرآباد سے اسی سال شائع کر دیا تھا ۱۹۰۴ء]

مسلمان اور پالیٹکس۔ ترجمہ از ہندوستان ریویو، مصنفہ حیدر علی قریشی۔

براہین ثلاثہ ۔ از شمس العلماء مولوی ذکاءاللہ دہلوی .... انتخاب بیاض حسرت
املائے اردو ۔ از سید علی محمد شاد عظیم آبادی ۔
مصیبتوں کا پہاڑ از عبدالرحمن آہیر لاہوری / مسلمان اور کانگریس ۔ از قاضی کبیرالدین (بمبئی) /
غزلیں ۔ سجاد عظیم آبادی و مرزا رسوا لکھنوی وغیرہ ۔ اشتہار رسالہ زمانہ مع تفصیل مضامین دسمبر ۱۹۰۴ء
اشتہارات : (i) دبدبۂ آصفی و محبوب الکلام : دبدبۂ آصفی میں علمی، تاریخی، ادبی، اخلاقی مضامین
درج ہوتے ہیں ..... محبوب الکلام نظم کا ایک نادر مرقع ہے" (ii) دکن ریویو : ایک اعلیٰ درجہ کا علمی و
اخلاقی باتصویر رسالہ جو جنوری ۱۹۰۴ء سے رسالہ انسانہ کے ساتھ شامل کیا گیا ہے ص۹ (iii) جنگ روس
و جاپان (iv) عدد التاریخ ۳ سے ۲۰۰۰ تک تاریخی مادے منظوم (v) دنیا کے سکوں کی تصاویر (vi) تاج و
نشان (vii) زچہ اور بچہ (viii) عذرا ناول ترجمہ از خلیل الرحمٰن (ix) کرشن کنور ۔ ناول از حکیم برہم ص۹

۱۹۰۵ء :-

میرزا احمد نشا : سید انشا کے داماد ۔ از سید علی سجاد عظیم آبادی (جنوری) ضمیمہ مضمون حضرت
شاد عظیم آبادی : تصانیف شاد (جنوری) منیر شکوہ آبادی ۔ از مادھو رام تاثیر اٹاوی (فروری) [منیر کے
مطالعہ کے لئے اہم مضمون] شیخ فدا علی عیش ۔ از فدا حسین لکھنوی (مارچ) حافظ شیرازی ۔ از معشوق حسین خاں
بی اے (اپریل) منیر شکوہ آبادی : مادھو رام کے مضمون پر اضافہ از حسن افضل بدر لکھنوی (اپریل) تذکرۃ الشعراء :
مومن ۔ از حسرت (مئی) [۴۲ صفحات] وفات محسن کاکوروی : ۱۹ صفر ۱۹۰۵ء ۔ از شفق عمادپوری
(مئی) حافظ ۔ از ابوالحسن بدایونی (جون) امیر و داغ ۔ از وجاہت جھنجھانوی (جون) گلزار نسیم از چکبست
[مارچ، اپریل کے دلگداز میں شرر کے مضامین کے جواب میں] ۵۴ صفحات پر محیط ۔ ایڈیٹر کے اختلافی
نوٹ] (جولائی) گلزار نسیم ۔ از شرر (اگست تا اکتوبر) گلزار نسیم ۔ از حسرت (اگست ۔ ستمبر) مجروح ۔ از حسرت
(اگست ۔ ستمبر) شرر و سرشار ۔ از حکیم برہم (اگست ۔ ستمبر) [سرشار پر چکبست کے مضمون مطبوعہ کشمیر درپن
و زمانہ کے جواب میں] خان بہادر ذوالقدر خواجہ غلام غوث بیخبر مرحوم ۔ از شفیع الدین خاں مرادآبادی
(اگست ۔ ستمبر) مرزا غالب کی شاعری ۔ از حسرت : ماخوذ از مقدمہ شرح غالب (اکتوبر) مکتوب

حبیب الرحمٰن خاں شروانی: مجروح کے سلسلہ میں (اکتوبر) گلزار نسیم۔ از چکبست (نومبر۔دسمبر) کلام بیان ایک قلمی دیوان پر۔ از مولوی عبدالحق بی۔ اے (دسمبر)

املا کے سلسلہ میں بحث بسلسلہ ریویو رسالہ فصیح الملک (جون) بعض فوائد متعلق جمیل۔ از نذیر غازی پوری (فروری) تذکیر و تانیث از حسرت (اپریل) صحیح اور غلط اردو۔ از صدیقی (نومبر) [نے اور کو کے استعمال پر]

نیشنل کانگریس کا بیسواں اجلاس بمقام بمبئی۔ از حسرت (جنوری) [۱۲ صفحات پر مشتمل مفصل رپورٹ اور تبصرہ] محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس لکھنؤ (۱۲ صفحوں پر محیط) (جنوری) نیشنل کانگریس۔ از ذاکر حسین (فروری) شیو شنبھو شرما: کرزن کے نام خط (جون) پارٹی پالیٹکس۔ از مسلمان (اگست۔ستمبر) اجلاس کانگریس دسمبر ۱۹۰۴ء بمبئی کے فیصل شدہ رزولوشن اور مسلمانان ہند کا نفع نقصان ۔ از موسیٰ خاں، علی گڑھ (اگست۔ستمبر) پولیٹیکل خودکشی۔ از گنگا پرشاد ورما (اکتوبر) حاجی موسیٰ خاں کے مضمون پر۔ از مسلمان (اکتوبر) کرزن اور علی گڑھ [سخت تنقید] (اکتوبر) گوکھلے (دسمبر) نیشنل کانگریس اور مسلمان (فارسی میں)۔ از محمد برکت اللہ اجھوغانی (بھوپالی) الہندی فی نیویرک، من الممالک المتحدہ الامریکانیہ (مارچ):—

اس مضمون پر حسرت کا نوٹ بڑا اہم ہے جس میں ان کی اپنی رائے بھی آگئی ہے اور اس مضمون کا خلاصہ بھی۔

——— "ستمبر ۱۹۰۴ء کے پرچے میں کانگریس کے متعلق جو مضمون نکلا تھا اس کا انگریزی ترجمہ کسی اخبار میں دیکھ کر ہمارے ایک غائبانہ کرمفرما نے نیویارک سے ایک فارسی تحریر اس کی تائید میں بھیجی ہے جس کو ہم بجنسہ درج رسالہ کرتے ہیں۔ امید ہے کہ ناظرین اردوئے معلیٰ اسے بنظر غور ملاحظہ فرمائیں گے خصوصاً دو مقاموں کو۔ یعنی وہ مقام جہاں سرسید علیہ الرحمۃ کی قومی خدمتوں کا پرنس بسمارک کی ملکی خدمتوں سے مقابلہ کرکے دونوں کو ایک حیثیت سے مشابہ قرار دیا ہے۔ اور دوسرا وہ حصہ جہاں اہل ہند کی خاص خاص شکایتوں کا ذکر کرکے دکھلایا ہے کہ وہ شکایتیں ہندوؤں اور مسلمانوں دونوں کی شکایتیں ہیں اور

اس لئے گورنمنٹ سے ان کی اصلاح کی استدعا کرنے میں دونوں کو برابر حصّہ لینا چاہیئے تاکہ اُن کی متفقہ درخواست کی کچھ عزّت اور وقعت ہو۔

...... اسی طرح (بسمارک کی طرح) سرسیّد مرحوم کی ملکی پالیسی کی نسبت بھی مسلمانوں کی رائے بدلتی جائے گی۔ اگرچہ وہ سرسیّد کو ہمیشہ مسلمانانِ ہند کی ترقی کا بانی سمجھتے رہیں گے کیونکہ ان کو یقین رہے گا کہ سرسیّد نے جس وقت کانگریس کی مخالفت کی تھی، اس وقت مخالفت ہی مناسب تھی کیونکہ اس سے مسلمانوں کو یہ فائدہ پہونچا کہ وہ ہمہ تن تحصیل علم میں مصروف ہو گئے اور کانگریس کو بھی ان کی مخالفت سے تقویت ہوئی۔

اور امر دوم کی نسبت لکھا ہو کہ ہنود و اہل اسلام کے درمیان سب سے پہلا نقطۂ اتحاد حبِّ وطن ہو کہ دونوں ایک ہی ملک کے رہنے والے ہیں اور پھر دونوں افلاس و قحط کی مصیبتوں میں یکساں گرفتار ہیں۔ اور یہ امر مسلّم ہے کہ دو جماعتوں کے درمیان اتحاد کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ایک ہی قسم کے مصائب میں مبتلا ہوں -- اور پھر آگے چل کر ان سب مصائب کو ترتیب وار بیان کیا ہے۔ مثلاً:-

(۱) انگلستان کے کارخانوں کی رعایت سے ہندوستان کے مصنوعات پر محصول کا لگایا جانا (۲) متولین انگلستان کا ہندوستان کی پیداوار کو ارزاں خرید کے ملک سے باہر نکال لے جانا (۳) زراعتِ ہند کا اصول جدیدہ کے مطابق نہ ہونا۔ اس پر طرّہ خراج کی سختی اور اُس کا حصّہ پیداوار کے بجائے زر کی صورت میں لیا جانا (۴) وزارت ہند کے اخراجات، عمّال کی پنشن اور قرضۂ ہند کے ادا کرنے کے لئے تیس کروڑ روپے کی ناقابل برداشت رقم کا ہر سال ملک سے باہر نکل جانا (۵) عہدہائے جلیلہ پر صرف اہلِ انگلستان کا مقرر ہونا اور ہندوستانیوں کا محروم رہنا (۶) امتحان سول سروس کے لئے اہل ہند کا انگلستان جانے اور زر کثیر صرف کرنے پر مجبور ہونا وغیرہ وغیرہ۔

اس کے بعد صاحب مضمون نے دکھایا ہے کہ اگرچہ کانگریس کو ہنوز کچھ زیادہ کامیابی نہیں ہوئی ہو لیکن یہ امر یقینی ہے کہ ہر سال وہ کامیابی سے نزدیک تر ہوتی جاتی ہے اور روز بروز اس کی وقعت بڑھتی جاتی ہے۔ چنانچہ اس سال پہلی بار کانگریس کی کارروائی بذریعہ تار نیویارک کے کسی اخبار کے نامہ نگار

نے بمبئی سے بھیجی۔ اور پھر اسی میں سر ہنری کاٹن، دادا بھائی نوروجی اور سر سریندر ناتھ بنرجی کے حالات مع کانگریس کے مقاصد کے شائع ہوئے" (مارچ)

———— نومبر ۱۹۰۵ کے پرچہ میں :-

" ابتدا میں اُردوئے معلی کے مقاصد کا دائرہ ہم نے بہت وسیع رکھا تھا لیکن اب یہ ارادہ ہے کہ اس کے مضامین کا زیادہ حصہ لٹریچر اور پالٹکس سے متعلق ہوا کرے گا۔ چنانچہ اسی لحاظ سے اس سال کے مانند سال آئندہ میں بھی اساتذۂ قدیم کے غیر مطبوعہ دیوانوں کے علاوہ بنارس کانگریس کی اردو رپورٹ بھی بلا قیمت نذر ناظرین ہوگی۔

سال رواں کے حساب میں رپورٹ بمبئی کانگریس کے علاوہ اس ماہ پرچے کے ہمراہ دیوان میر سوز اور دیوان قائم حاضر کئے جاتے ہیں۔

۱۹۰۵ء تا رپیڈو - از عبدالغنی خاں راقت (مارچ) علم منطق - از حکیم محمد یوسف (فروری) تقدیر، قسمت، نوشتہ - از سلطان احمد (اگست و ستمبر) زلزلے کی تاریخ - از ذکاء اللہ (نومبر) علم الحیل - از عبداللہ عمادی (دسمبر)

ایڈیٹر شاعرانہ خیالات: مشرقی و مغربی - از ذکاء اللہ (فروری) شاعری - از محمد فاروق دیوانہ (مارچ) دعا - از صابر علی خاں شروانی (مارچ) خاندانِ مشترکہ - از نواب رائے (اپریل) [پریم چند کا مضمون] ملا مسیح کی رامائن - از بالمکند گپت (جون) افسانۂ حرماں یعنی مرگ محبوب - از وزارت حسین (جون) [انشائیہ افسانہ] جی سبرامانیا آئر - از نذیر ہاشمی (جون) دارالسلطنت فرانس کی سیر از مانی (اکتوبر تا دسمبر)

تنقید یا ریویو :- (کتب و رسائل)

کتابیں - مصباح القواعد - مصنفہ فتح محمد خاں - انجمن ترقی اردو (فروری) دیوان حفیظ عظیم آبادی - معروف بہ نظم دلفریب - مصنفہ سید شاہ نذر الرحمٰن حفیظ (مارچ) گلزار نسیم مع انتخاب دیوان نسیم مرتبہ چکبست (مارچ) قوانینِ دولت - مصنفہ ہارسیں بیل، مترجمہ غلام الحسنین (مارچ) ڈراما یا ایک نظر

از سید محمد حسین ۔ جھالرا پاٹن صـ۴۲ (مارچ) سوانحعمری ملکۂ معظمہ و آئین قیصری ۔ از شمس العلماء مولانا ذکاء اللہ
صـ۹۸ (مارچ) تاریخ عبرت افزا: شاہ عالم کی تاریخ ۔ از مرزا علی رضا محزوں مراد آبادی صـ۹۶ (مارچ)
اشتہار "میر طالبی" جو مراد آباد میں چھپ رہی ہے (مارچ)، اشتہار دیوان غالب، شرح حسرت،
جس کا صرف دیباچہ چھپنا باقی ہے (مارچ)، ریاضِ ہوش ۔ ہوش بدایونی کا مجموعۂ کلام (مئی) امتیازات
پچیسی: ایڈیٹر صاحبہ تہذیب نسواں کی ۲۵ کہانیاں (مئی) شیو شنبھو شرما: لارڈ کرزن کے نام بھارت متر
میں شیو شنبھو شرما کے فرضی نام سے کھلے خطوط: بالمکند گپتا، ایڈیٹر بھارت متر نے انگریزی میں بھی ترجمہ
کردیا ہے (جون)، مرآۃ الجہاد ۔ از وزارت حسین صـ۳۱۶ (جون) اردو رپورٹ کانگریس، بمبئی ۱۹۰۴ء مع
دیباچہ قاضی کبیر الدین ۔ ضمیموں کے ساتھ: بطور ضمیمہ اردوئے معلیٰ جولائی نمبر کے ساتھ بھی بھیجی گئی (جولائی)
میرا سفر حج: از مولوی سبحان اللہ ۔ صـ۱۲۴ (جولائی) دیوان ظہیر دہلوی صـ۳۳۲ (جولائی)

رسائل ۔ دبدبۂ آصفی، مرتبہ خلیل ۔ مخزن ۔ صدائے ہند لاہور ۔ خاتون، علی گڑھ ۔ جسے
شیخ عبد اللہ جولائی ۱۹۰۴ء سے شائع کر رہے ہیں (اپریل) مشیر مادر، مرتبہ اڈیٹر صاحبہ اخبار تہذیب نسواں
جنوری ۱۹۰۵ء سے شروع (مئی) فصیح الملک: داغ کی یادگار ہیں ۔ مرتبہ احسن مارہروی: پہلا پرچہ
مئی ۱۹۰۵ء (جون)، صحیفہ، حیدر آباد: مئی ۱۹۰۵ سے شروع ۔ مرتبہ سید رضی الدین حسن کیفی مراد آبادی ۔
(جون)، المصباح جے پور ۔ مرتبہ عبد السلام (علیگ) مطبوعہ قاسمی پریس دہلی صـ۶۴ (اگست ستمبر)

(باقی)

ضروری گذارش

غیر ملکی اور پاکستانی ممبران ادارہ اور خریداران رسالہ برہان سے کئی سال کی فیس
وصول نہیں ہوئی ہے ۔ ایسے حضرات کی خدمت میں بل ارسال کئے جا رہے ہیں سعی
فرما کر رقم بذریعہ بنک ڈرافٹ ارسال فرمائیے ۔

منیجر